وجد میں کہتا ہے قرآن

وجد میں کہتا ہے قرآن
یہ جن و بشر کیا یہ حور و مَلَک کیا
کیا نبی ولی ابدال، سب حیدرؑ کے نوکر ہیں
وہ سب کا ہے سلطان

عرشی فرشی بن کے سوالی تیرے در پہ آئیں
تیرا صدقہ کھائیں سارے تیرے ہی گُن گائیں
تیرا اونچا علم ہے تو شاہِ امم ہے
تیرا اونچا علم تو شاہِ امم، جبرئیلؑ تیرا دربان

نہ یہ نمازیں نہ یہ روزے نہ دولت کے دھارے
سارا زمانہ جان چکا ہے اب یہ حقیقت پیارے
بس نامِ علیؑ تھا بس نامِ علیؑ ہے
بس نامِ علیؑ تھا نامِ علیؑ ہے مومن کی پہچان

بند ہے در اور گھیرے ہوئے ہے گھر کو چاند کا ہالا
گھر میں خدا کے پھر کس طرح آ گیا آنے والا
کیا کُنڈی تالے اور کیا دروازہ
کیا کنڈی تالے دروازہ کونین ہوئے حیران

357

ٹوٹ چکی تھیں سب امیدیں تھا غربت کا عالم
آئے علیؑ تو جھوم کے اٹھا دینِ خدا کا پرچم
خود بابِ خیبر یہ کھل کے پکارا
خود بابِ خیبر کھل کے پکارا مارا گیا مروان

خاکِ شفا کی رحل پہ کھل کر یہ پڑھتا ہے آیت
شام میں جا کر دیکھے دنیا وہ ہے نشانِ عبرت
وہاں خاک ہوئی ہے مٹی میں ملی ہے
وہاں خاک ہوئی مٹی میں ملی ہے نسلِ ابوسفیان

تیغِ علیؑ نے لاکھوں ستمگر زیرِ خاک اتارے
شام کے لشکر کو بھی اِس نے دن میں دکھائے تارے
باطل کو مٹا کر خوں رن میں بہا کر
باطل کو مٹا کر خون بہا کر صاف کیا میدان

نامِ علیؑ ہے تیرا مولا تو ہے سب سے اعلیٰ
تیرے دشمن بھی جپتے ہیں تیرے نام کی مالا
حسنینؑ کے بابا اے میرے آقا
حسنینؑ کے بابا اے آقا قربان تیرے قربان

357

تیرے در پر آ کر زرہ گوہر بن جاتا ہے
تیرے در پہ منگنے والا جو مانگے پاتا ہے
تو رب کا ولی ہے سخیوں کا سخی ہے
تو رب کا ولی سخیوں کا سخی ہے اعلیٰ تیری شان